

# ہندی کو تھوپنے کے الزامات پوری طرح بے بنیاد۔ وزیر اطلاعات و نشریات کا بیان

Posted On: 25 APR 2017 2:51PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 25 اپریل۔ مجھے یہ خبریں پڑھ کر بہت افسوس ہے کہ ڈی ایم کے کے لیڈر ایم کے اسٹالن کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے مرکزی حکومت پر الزام لگایا جارہا ہے کہ وہ ہندی کو تھوپ رہی ہے۔

جناب اسٹالن کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ (سرکاری زبان کے سلسلے میں) پارلیمانی کمیٹی نے تجویز رکھی ہے کہ پارلیمنٹ کے ان ارکان اور ان مرکزی وزیروں کے لئے یہ بات لازمی قرار دے دی جائے کہ وہ اپنی تقریروں اور تحریروں میں ہندی کا استعمال کریں جو ہندی جانتے ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا ہے کہ اس سلسلے میں ایک آرڈیننس جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہندی لاگو کر رہی ہے۔

میں وضاحت کرنی چاہوں گا کہ سابق وزیر داخلہ پی چدمبرم کی قیادت والی سرکاری زبان سے متعلق پارلیمانی کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارشات کی تھیں اور ان سفارشات کو 2 جون 2011 کو صدر جمہوریہ نے آگے بھیجا تھا۔

”یہ کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ وہ سبھی لوگ جو سیاسی دفاتر میں عہدے دار ہیں اور جو ہندی زبان بول اور پڑھ سکتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تقریریں / بیانات ہندی میں دیں۔ صدر جمہوریہ اور سبھی وزراء اس زمرے میں آتے ہیں۔

موجودہ حکومت نے ان سفارشات کے لئے 31 مارچ 2017 کو نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔

اسے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکاری زبان کے بارے میں پارلیمانی کمیٹی کی تجویز محض ایک سفارش ہے اور یہ کوئی لازمی نہیں ہے۔ یہ الزام بالکل جھوٹ اور شر پسندی پر مبنی ہے کہ اس سلسلے میں کوئی آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ ڈی ایم کے 2011 میں بھارتی حکومت میں شراکت دار تھی جب یہ سفارش کر کے پارلیمانی کمیٹی کی طرف سے صدر جمہوریہ کو بھیجی گئی تھی۔

حکومت ہند کی کسی بھی شخص پر کوئی زبان تھوپنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔“

وک۔ م۔ن۔ اس۔ ع۔ن

(Release ID: 1488565) Visitor Counter : 2

